دفتر، چیف پبلک ریلیشنز آفیسر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

نیلسن منڈیلا سینٹر فار پیس اینڈ کنفلکٹ ریزولیوشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’ورلڈ آرڈر ان ڈس ایرے: پرسپیکٹیو آن شفٹنگ جیو پولیٹکس‘ کے موضوع پر کانفرنس منعقد کیا

New Delhi, April 30, 2025

نیلسن منڈیلا سینٹر فار پیس اینڈ کنفلکٹ ریزولیوشن (این ایم سی پی سی آر) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سینٹر فار پیس اسٹڈیز، نئی دہلی کے اشتراک سے حال ہی میں ’’ورلڈ آرڈر ان ڈس ایرے: پرسپیکٹیو آن شفٹنگ جیو پولیٹکس‘ کے موضوع پر میر انیس ہال میں یک روزہ گریجویٹ کانفرنس منعقد کیا۔کانفرنس کا مقصد نئے عالمی نظام میں ارضی سیاسیات کی منتقلی کا جائزہ لینا تھا جس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبوں کے فیکلٹی اراکین ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی اسکالروں نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔عزت مآب مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے کانفرنس میں کلیدی خطبہ پیش کیا۔

اس کانفرنس میں تین بڑے مرکزی عنوانات کے تحت اقتدار،مزاحمت،تشخص اور اقتدار اعلی کا جائزہ لیتے ہوئے موجودہ عالمی تناظر میں عالمی نظام کے انتشار کو سمجھنے کی کوشش کی گئی تھی۔

کانفرنس میں تئیس مقالات پیش کیے گئے جن میں ابھرتے ہوئے نئے گلوبل آرڈر کو درپیش چیلنجیز میں غیر یقینی اور تبدیلی کے عہد پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ان مقالات نے خصوصیت کے ساتھ نظری اور تجرباتی عالمی ترتیب کے پیچیدہ باہمی جوابی عمل کا احاطہ کیا۔اور اس جائزے میں مقابلہ،تعاون اور تنازع جیسے عناصر کو ذہن میں رکھا گیا تھا جو راستوں کو واضح کرتے ہیں جس سے انصاف پر مبنی، جامع اور پائے دار بین الاقوامی نظام کا تصور ذہن میں سما سکے۔

کانفرنس کا آغاز سینٹر کی فیکلٹی رکن ڈاکٹر بینش مریم کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا جس میں انھوں نے پروگرام کے تصور کی وضاحت کے ساتھ مزید گہرائی سے اس پر علمی وادارہ جاتی تبادلہ خیال کی معنویت کا اعادہ کیا۔اس کے بعد سینٹر کے اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر ابوذر خیری نے جنگوں اور عدم استحکام کے زمانے میں عالمی ڈھانچے سے ہونے والی بدنظمی کے اہم چیلینجز کا خاکہ پیش کرتے ہوئے اظہار خیال کیا۔ پروفیسر خیری نے طلبہ اور اسکالروں کے لیے اس طرح کے تعلیمی تبادلہ خیالات کی اہمیت بتائی۔

کلیدی خطبے میں پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے مغربیت کے ساختہ آرڈر کی پیچیدگی کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے تفصیل سے اظہار خیال کرتے ہوئے تبدیل شدہ ارضی سیاسیات سے پیدا ہونے والی ٹیریٹوریل سورنٹی کے لیے چیلنج کی بات کی۔عزت

مآب مسجل صاحب نے گفتگو کی ابتدا میں بڑی بڑی طاقتوں کی حریفانہ چشمکوں، نان اسٹیٹ ایکٹرز کے منظر نامے پر آنے ،ٹکنالوجی کے چیلنجیز، پوسٹ گلوبلائزیشن اور ممالک پر ان کے اثرات کے درمیان باہمی ربط کے سلسلے میں دانشمندانہ افکار ساجھا کیے۔ انھوں نے کہا کہ بدنظمی صرف ممالک مرکوز ورلڈ آرڈر تک محدود نہیں ہے بلکہ نان اسٹیٹ ایکٹرز کا ظہور بھی نئے نئے چیلنجیز پیش کر رہا ہے۔

کلیدی خطبے کے بعد کانفرنس کے تکنیکی اجلاس شروع ہوئے یعنی (الف) وار، ہیجو مونی اینڈ اسٹریٹیجی ۔ ورلڈ آرڈر بٹوین تھیوریز اینڈ پریکسس؛ (ب) بیانڈ کا ویسٹ فالین آرڈر، لوکیٹنگ دی گلوبل ساؤتھ ان اے ملٹی پولر ورلڈ اینڈ (ج) جینڈر، کنفکلٹ اینڈ ریپچر ان ورلڈ آرڈر۔ فیمنسٹ پرسپیکٹیوز۔ تعلیمی سیشن اقتدار کے حقیقی نظری مباحث اور زمین پر اس کے پیچیدہ حقائق کے درمیان قائم تناؤ اور الجھن پر مرکوز تھے۔ روس یوکرین جنگ، ہند اور چین کی ارتقا پذیر تدابیر اور عالمی آرڈر کا مستقبل جو یونی پولر قبضہ اور ملٹی پولر توازن کے درمیان جھولتا رہتا ہے۔

آئندہ اجلاسوں میں بین الاقوامی تعلقات میں ساختیاتی عدم مساوات اور گلوبل ساؤتھ سے نمودار ہونے والی ایجنسی کے تئیں شفٹ ہوئی مذاکرات پر بات چیت ہوئی۔ اخیر میں بحث ومباحثہ انٹرسیکشنل تنقید پر مرکوز ہوئی جس میں جینڈرڈ لینس آف وار، آرڈر اور ڈپلومیسی پر زور دیا گیا۔ ان اجلاسوں کی صدارت پی ایچ ڈی اسکالروں نے کی۔ طلبہ نے سوال وجواب کے ذریعہ بھی پروگرام میں خوب حصہ لیا اور متعلقہ تھیم پر مقالہ پیش کرنے والے مقالہ نگاروں کے ساتھ بھی انھوں نے اپنے خیالات ساجھا کیے۔

تعلیمی سیشن کے علاوہ کانفرنس میں اکیڈمک رائٹنگ کا ایک خصوصی سیشن ہوا جس کا عنوان 'ہاؤ ٹو پبلش اے ریسرچ پیپر' تھا۔ ڈاکٹر وسیم ملا، انٹرنیشنل سینٹر فار پیس اسٹڈیز، نئی دہلی نے یہ سیشن لیا۔ تحقیقی مقالہ لکھتے وقت کن امور کا لحاظ رکھنا ہے اور کن باتوں سے پرہیز کرنا ہے اس سلسلے میں انھوں ایک تنقیدی جائزہ پیش کیا۔ اشاعت کے عملی پہلوؤں، پیر ریویو پروسیس، وضاحت وصراحت کے لیے مقالے کی ساخت تیار کرنا، سرقے سے بچنا، اشاعت میں حوالہ اور اخلاقیات سے متعلق انھوں نے اپنی بصیرت افروز باتیں سامعین سے ساجھا کیں۔

ڈاکٹر اجے درشن بہیرا، ایم ایم اے جے، اکیڈمی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز نے اختتامی تقریر کی۔ اس اجلاس کی صدارت پروفیسر محمد مسلم خان، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنس نے کی۔ واضح ہو کہ پروفیسر بہیرا بین الاقوامی تعلقات کے ماہر ہیں۔ اس لیے انھوں نے حلیف کے پالا بدلنے، تکنیکی رکاوٹوں اور متنازعہ اقتدار اعلی پر نگاہ کرتے ہوئے بدلتے ہوئے عالمی آرڈر کے سلسلے میں اپنی تنقیدی فکر ساجھا کی۔ انھوں نے موجودہ بدنظمی کی تفہیم کو نظریاتی اہمیت دی۔ انھوں نے طلبہ کے سوالوں کے جوابات بھی دیے۔ نئے اسکالروں کے لیے اس طرح کے پروگرام کی اہمیت کی طرف پروفیسر محمد مسلم خان کے مختصر اشارے پر سیشن کا اختتام ہو۔ انھوں نے بہترین اور دلچسپ گفتگو کے لیے پروفیسر بہیرا کا شکریہ ادا کیا۔

کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر پرمانند مشرا، فیکلٹی ممبر این ایم سی پی سی آر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار تشکر پر کانفرنس اختتام پذیر

ہوا۔انھوں نے پروگرام میں شرکت کے لیےعزت مآب مسجل ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور مندوبین کا شکریہ ادا کیا۔انھوں نے کانفرنس کے مقررین اور سینٹر کے اسٹاف کا کی انتھک کوششوں کا بھی خیرمقدم کیا جس کی وجہ سے پروگرام کامیاب سے منعقد ہوسکا۔

قابل ذکر ہے کہ کانفرنس میں یونیورسٹی کی اہم شخصیات تشریف لائی تھیں جن میں پروفیسر ہمایوں اختر کاظمی ،سینٹر فار ویسٹ ایشین اسٹڈیز، پروفیسر امرجیت ، نارتھ ایسٹ اسٹڈیز، ڈاکٹر ایٹی بہادر، جواہر لعل نہرو اسٹڈیز سینٹر اور جناب سید عبدالرشید،صدر سیکوریٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی شامل ہیں۔

پروفیسر صائمہ سعید

چیف،تعلقات عامہ افسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ